REGD. No. L. 5254

بسم اللہ الرحمن الرحیم

فون نمبر ۴۹

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ
الفضل
ربوہ

یوم پنجشنبہ
۹ جمادی الثانی ۱۳۷۹ھ
فی پرچہ ۱۰/

جلد ۴۸/۱۳ | ۱۰ فتح ۱۳۳۸ ہش | ۱۰ دسمبر ۱۹۵۹ء | نمبر ۲۹۱

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی اطال اللہ بقاءہ

کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

کل دن بھر طبیعت بہتر رہی مگر شام کو اعصابی ضعف کی شکایت ہو گئی۔ اس وقت طبیعت نسبتاً بہتر ہے۔

از محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب ربوہ

ربوہ ۹ دسمبر بوقت دس بجے صبح

کل دن بھر حضور کی طبیعت بہتر رہی مگر شام کو اعصابی ضعف کی شکایت ہو گئی شروع رات نیند بھی بے چین آئی۔ اس وقت طبیعت نسبتاً بہتر ہے۔

احباب جماعت التزام کے ساتھ حضور کی کامل و عاجل شفایابی کے لئے دردِ دل سے دعاؤں میں لگے رہیں۔

خاکسار:۔ (ڈاکٹر) مرزا منور احمد

بوقت ۱۰ بجے صبح۔ ربوہ ۹ دسمبر ۱۹۵۹ء

قافلہ والوں کیلئے ضروری اعلان

قافلہ انشاء اللہ ۱۴ دسمبر کو لاہور سے روانہ ہو گا

از حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی

جیسا کہ بار بار اعلان کیا جا چکا ہے قادیان جانے والا قافلہ انشاء اللہ ۱۴ دسمبر بروز پیر بوقت صبح جودھامل بلڈنگ لاہور سے روانہ ہو گا۔ اس تعلق میں مندرجہ ذیل باتیں اُن سب بھائیوں اور بہنوں کو ملحوظ رکھنی چاہئیں جن کا نام قافلہ میں منظور ہو چکا ہے۔

(۱) فی کس بیس روپے کرایہ آمد و رفت ادا کرنے اور اپنے حصہ کی ہندوستانی کرنسی وصول کرنے کے لئے سب اصحاب قافلہ ضرور ۱۳ دسمبر بروز اتوار کی دوپہر تک لاہور پہنچ جائیں اور میرے دفتر جودھامل بلڈنگ (متصل رتن باغ) لاہور میں رپورٹ کریں۔ ہندوستانی کرنسی زیادہ سے زیادہ پچاس روپے فی کس تک مل سکتی ہے جس کے مقابل بہ حسب قانون پاکستانی روپیہ ادا کرنا ہو گا۔

(۲) قافلہ انشاء اللہ ۱۴ دسمبر کی صبح کو لاہور سے آٹھ ساڑھے آٹھ بجے روانہ ہو گا اس لئے خواہ کوئی بھائی بہن جودھامل بلڈنگ میں ٹھہریں یا کسی اور جگہ ٹھہریں انہیں لازماً لاریوں میں سیٹ حاصل کرنے کے لئے ۱۴ دسمبر کی صبح ۸ بجے جودھامل بلڈنگ (بالمقابل رتن باغ) لاہور میں موجود ہونا چاہیئے۔ تاکہ آخری پڑتال کے بعد انہیں لاریوں میں ترتیب وار بٹھایا جا سکے۔

(۳) لاہور میں ہی قافلہ والوں کو ان کے پاسپورٹ اور ویزا تقسیم کئے جائیں گے۔

(۴) قافلہ کے امیر چوہدری اسد اللہ خان صاحب ہوں گے جن کی امداد کے لئے بعض نائب امیر بھی مقرر کئے جائیں گے۔ سب اہل قافلہ کو امیر کے ساتھ پورا پورا تعاون کرنا چاہیئے

فقط خاکسار۔ مرزا بشیر احمد
ربوہ ۹/۱۲/۵۹

درخواستِ دعا

(۱) مکرم قریشی عبد الرحمن صاحب شاہد مبلغ سیرالیون ان دنوں صاحب فراش ہیں احباب کرام دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ انہیں کامل و عاجل شفا عطا فرمائے آمین (وکالت تبشیر)

(۲) مولوی محمد عمر صاحب سندھی مربی کنری سندھ آنکھوں کے علاج کے لئے ہسپتال میں داخل ہوئے ہیں۔ احباب ان کی شفایابی کے لئے دعا فرمائیں۔ (ناظر اصلاح و ارشاد)

مجلس خدام الاحمدیہ ربوہ کا ماہانہ اجلاس

مورخہ ۹/۱۲/۵۹ بروز بدھ بعد نماز مغرب مسجد محلہ دارالرحمت غربی (غلہ منڈی) میں خدام الاحمدیہ ربوہ کا ماہانہ اجلاس ہو گا۔ تمام خدام وقت مقررہ پر پہنچ جاویں۔ خدام کو لازمی طور پر نماز مغرب مسجد مذکور میں ہی ادا کرنی چاہیئے وقت کی پابندی نہایت ضروری ہے تا وقت پر ہی جلسہ ختم کیا جا سکے۔

خاکسار مرزا طاہر احمد قائد مجلس خدام الاحمدیہ ربوہ

حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت

ربوہ ۹ دسمبر۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے نسبتاً بہتر ہے۔ احباب جماعت و صحابہ کرام کی خدمت میں حضرت سیدہ موصوفہ کی کامل شفایابی کے لئے درخواستِ دعا ہے۔

خاکسار:۔ (ڈاکٹر) مرزا منور احمد ربوہ

ایڈیٹر:۔ روشن دین تنویر بی۔ اے ایل ایل بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ مورخہ ۱۲ دسمبر ۱۹۵۹ء

اضافہ آبادی کا علاج

دنیا کی بڑھتی ہوئی آبادی نے دنیا کے ماہرین اقتصادیات کو بے حد فکر لاحق کر دیا ہے۔ چنانچہ اس روز افزوں اضافہ کو روکنے کے لئے بہت سی تجاویز پیش کی جاتی ہیں۔ سب سے مقبول اور کسی قدر دانشمندانہ تجویز تو حفظ پیدائش کی تجویز ہے۔ یعنی بچے کم از کم پیدا کئے جائیں۔ اس کے لئے خاص طور پر ہر ملک میں خاندانی منصوبہ بندی کے محکمات بنائے گئے ہیں۔ ہم نے اس تجویز کو کسی قدر دانشمندانہ اس لحاظ سے کہا ہے کہ اضافہ آبادی کو روکنے کے علاوہ بھی بہت سی ایسی جائز صورتیں ہیں کہ حفظ پیدائش علم الطب کا ایک خاص شعبہ سمجھا جانا چاہیئے۔ مثلاً بعض اوقات عورت بیماری یا کسی پیدائشی نقص کی وجہ سے اتنی کمزور ہوتی ہے کہ بچہ پیدا کرنا اس کے لئے جان کا خطرہ پیدا کرتا ہے تاہم محض اس لئے حفظ پیدائش کہ بڑھتی ہوئی آبادی کے لئے خوراک کہاں سے آئیگی یہ کوئی جچتی ہوئی بات نہیں ہے۔ یہ امر قدرت پر چھوڑ دینا چاہیئے۔ اور اس وجہ سے پیدائش روکنے کی بجائے زیادہ سے زیادہ خوراک پیدا کرنے کی مہم تیز سے تیز کر دینی چاہیئے۔

جیسا کہ ہم نے اشارہ کیا ہے حفظ پیدائش کے لئے بعض نہایت بے رحمانہ تجاویز بھی پیش کی جاتی ہیں۔ ان میں سے ایک یہ ہے کہ ایک ڈاکٹر صاحب نے جو امریکہ کے رہنے والے ہیں تجویز پیش کی تھی کہ بوڑھوں اور اپاہجوں کو موت کی گھاٹ اتار دیا جائے اب ایک نئی تجویز ملاحظہ ہو ایک خبر ہے کہ:۔

"ہندوستان کے اقتصادی امور کے کمشنر جنرل مسٹر بی کے نہرو آج کل نیویارک میں ہیں۔ آپ نے غیر ملکی اداروں سے اپیل کی ہے کہ وہ ہندوستان کی بڑھتی ہوئی آبادی کو روکنے کیلئے ہندوستان کی امداد کریں۔ مسٹر نہرو نے نیویارک کے ایک جلسہ میں بتایا کہ ہندوستان میں اضافہ آبادی کا مسئلہ اس قدر نازک ہو گیا ہے کہ چند لوگوں نے مشورہ دیا ہے کہ "پبلک ہیلتھ" یعنی عوام کی صحت پر جو روپیہ خرچ ہوتا ہے، وہ بالکل غیر ضروری ہے۔ اور ایسے حالات پیدا نہ کئے جائیں جن سے عوام لمبے عرصہ تک جیتے رہیں۔ مسٹر بی کے نہرو نے اس مشورہ کو پسند نہیں کیا۔"

یہ کہا جاتا ہے کہ دنیا کی آبادی میں اضافہ زیادہ تر اس وجہ سے بھی ہو رہا ہے کہ ایسے سامان پیدا ہو گئے ہیں جن سے بیماریوں سے موت کے واقعات کم سے کم ہوتے ہیں اور بعض وبائی امراض کا بڑی حد تک سدباب ہو گیا ہے۔ چنانچہ طاعون جو کسی وقت گھر کے گھر کا صفایا کر دیتی تھی اور جہاں پھیلتی تھی سخت تباہی لاتی تھی وہاں اب ساری دنیا میں گذشتہ سال تین سو کے قریب موتیں طاعون سے ہوئی ہیں۔ حالانکہ ایک وقت شاید بارہویں صدی میں یورپ میں طاعون پھوٹی تو یورپ کی نصف آبادی اس کی شکار ہو گئی تھی۔ ہیضہ اور ملیریا وغیرہ امراض پر قابو پانے کے لئے بھی پہلے کی نسبت بہت کچھ ہو چکا ہے۔ اور یہ توقع کی جاتی ہے کہ ان امراض پر بھی جلد قابو پا لیا جائے گا

ہمیں اس بات کی صحت سے انکار نہیں ہے اور یہ حقیقت ہے کہ موجودہ طب نے بہت سی ایسی دوائیں ایجاد کی ہیں۔ جس سے قدیم بیماریوں کا بہت کچھ انسداد ہو گیا اس کے برخلاف بہت سی جدید بیماریاں بھی پیدا ہو گئی ہیں۔ جن کا انسداد ابھی تک نہیں ہو سکا۔ بلکہ حقیقت یہ ہے کہ نئی نئی بیماریاں روز ایسی سننے میں آتی ہیں جن کا پہلے کبھی طبیبوں اور ڈاکٹروں تک کو بھی علم نہیں تھا۔ اور بہت سے ماہرین ڈاکٹر وغیرہ اپنی زندگیاں ان بیماریوں کے علاج معلوم کرنے میں صرف کر رہے ہیں۔

بیماریوں کا علاج سوچنا تو ایک واقعی نہایت اچھی بات ہے اور ہزاروں مریض ایسے علاجوں سے صحت یاب ہو کر ملک و قوم اور بنی نوع انسان کے لئے مفید ثابت ہوئے ہیں۔ لیکن محض خوراک کی کمی کے خطرہ کے پیش نظر بیماروں کو پنپنے دینے کی تجویز تو نہایت ہی بے دردانہ بلکہ جاہلانہ ہے۔ جہاں تک ہمارا خیال ہے اس وقت بعض ممالک میں خوراک کی کمی محسوس کی جاتی ہے۔ یہ محض انسان کی پیدا کی ہوئی ہے اگر بجائے ایسی واہیات تجاویز سوچنے کے ان حالات پر غور کیا جائے جو انسان نے پیدا کئے ہوئے ہیں اور ان برائیوں کا انسداد کیا جائے جن کی وجہ سے دنیا کے بعض حصوں کو کافی خوراک نہیں مل رہی۔ تو یہ کہیں بہتر ہوگا

سب سے پہلی بات جو اس ضمن میں قابل غور ہے وہ یہ ہے کہ تمام دنیا کی موجودہ پیداوار خوراک کا صحیح تخمینہ لگایا جائے اور صحیح اعداد و شمار حاصل کئے جائیں اور جس جس ملک میں بادہ اور فاضل خوراک پیدا ہو فاضل خوراک ایسے ممالک میں پہنچانے کے انتظامات کئے جائیں۔ جو کافی خوراک پیدا نہیں کرتے۔ یہ کام اگرچہ نہایت ضروری ہے لیکن اس کے لئے یہ بھی ضروری ہے کہ اقوام میں محبت اور خلوص کے جذبات بھی ساتھ ساتھ ابھارے جائیں اور بڑی اقوام کے درمیان جو چھوٹی اقوام کی لوٹ کھسوٹ کے متعلق رجحانات ہیں ان کو روکا جائے۔

یہ درست کہ انجمن اقوام متحدہ اس سے غافل نہیں ہے۔ پھر بھی جو کچھ اب تک ہوا ہے یا ہو رہا ہے۔ وہ بہت کم ہے۔ ہمارا دعویٰ ہے کہ اگر ہر ملک اپنی اپنی جگہ زیادہ سے زیادہ خوراک پیدا کرنے کی کوشش کرے اور بعض دوسری پیداوار کو جو محض زینت یا دیگر کاموں کے لئے کی جاتی ہے کم کر دے۔ اور ایک خاص بین الاقوامی نظام کے ماتحت خوراک کی یکساں تقسیم کی جائے۔ تو کئی خوراک کا مسئلہ ایک حد تک حل ہو سکتا ہے۔

جلسہ سالانہ کی تاریخوں میں تبدیلی

اب جلسہ انشاء اللہ ۲۲، ۲۳ و ۲۴ جنوری کو ہوگا

جماعت کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جلسہ سالانہ کی تاریخوں میں تبدیلی منظور فرمائی ہے اب ۲۶، ۲۷، ۲۸ دسمبر کی بجائے جلسہ سالانہ انشاء اللہ ۲۲، ۲۳، ۲۴ جنوری ۱۹۶۰ء بروز جمعہ و ہفتہ اتوار ہوگا حضور نے فرمایا ہے ہمارا جلسہ تو خالصتہً مذہبی جلسہ ہے لیکن چونکہ ان ایام میں بالخصوص ملک بھر میں لوگ بنیادی جمہوریتوں کے انتخابات میں مصروف ہونگے اس لئے جماعت کے مشورے کے مطابق یہ تبدیلی منظور کی جاتی ہے۔

بنیادی جمہوریتوں کا قیام ملک کے آئینی نظام اور اسکی ترقی و استحکام کے حق میں ایک سنگِ میل کی حیثیت رکھتا ہے اس لئے احباب جماعت کو چاہیئے کہ وہ دیگر برادرانِ وطن کے دوش بدوش حکومت کے اس تجربے کو جس کیساتھ ملک کی فلاح و بہبود وابستہ ہے کامیاب بنانے کی پوری پوری کوشش کریں۔

اِن استثنائی حالات میں حضور ایدہ اللہ نے جلسہ سالانہ کی تاریخوں میں تبدیلی منظور فرمائی ہے اب انشاء اللہ جلسہ سالانہ ۲۲، ۲۳، ۲۴ جنوری ۱۹۶۰ء بروز جمعہ، ہفتہ، اتوار ہوگا احباب مطلع رہیں۔ (ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد ربوہ)

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ کے ساتھ جماعت ہائے احمدیہ انڈونیشیا کا والہانہ اخلاص و عقیدت

حضور کی صحت کیلئے صدقات، نفلی روزے اور دعائیں

از مکرم سید شاہ محمد صاحب رئیس التبلیغ انڈونیشیا

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اس سال کے شروع میں جب سندھ کے سفر پر تشریف لے گئے ہوئے تھے تو وہاں کار کا حادثہ پیش آیا۔ اس کی اطلاع یہاں جاکرتا میں مورخہ ۱۶ مارچ ۱۹۵۹ء کو اخبار الفضل کے ذریعہ ملی۔ تمام مبلغین کرام اور جماعت ہائے احمدیہ انڈونیشیا کو اس حادثہ کی اطلاع کرتے ہوئے دعاؤں اور صدقات کی تحریک کی گئی۔ اپنے اپنے مقام پر احباب نے صدقات بھی دیئے اور دعائیں بھی جاری رکھیں۔ ۲۵۔ ۲۶ اپریل کو باجماعت نماز تہجد کی ادائیگی کے لئے تحریک کی گئی۔ احباب نے بڑی کثرت سے نماز تہجد باجماعت ادا کی اور نہایت خشوع و تضرع سے اپنے امام و آقا کی صحت و درازیٔ عمر کے لئے دعائیں کیں۔

۱۱ مئی کو مکرم وکیل التبشیر صاحب تحریک جدید کی طرف سے تار ملا ...یں حضور پرنور کی موجودہ بیماری کے حملہ کی اطلاع تھی۔ تمام مبلغین کرام اور جماعتوں کو فوراً مذکور تار کے مضمون کی اطلاع کر دی اور صدقات و دعاؤں کے لئے احباب کو تحریک کی گئی۔ انڈونیشیا کی سب جماعتوں کے ہزارہا افراد مرد و خواتین بوڑھے اور نوجوانوں نے ۱۸ مئی سے شروع کر کے پیر اور جمعرات کے چار نفلی روزے رکھے۔ ۲۳۔۲۴ مئی کی درمیانی شب کو باجماعت نماز تہجد اپنے اپنے شہروں میں مساجد میں ادا کی گئیں۔ نہایت تضرع سے حضور کی صحت کاملہ کے لئے دعائیں کی گئیں۔ اور صدقات دیئے گئے۔ بیسیوں بکرے ذبح کئے گئے۔ نقدی غرباء و مساکین میں تقسیم کی گئی۔ اور چاول بھی مستحقین میں تقسیم کئے گئے۔ وکالت تبشیر نے اخبار الفضل کے پرچے روزانہ بذریعہ ہوائی ڈاک بھیجنے کا انتظام کیا۔ تا حضور کی صحت کے متعلق تازہ بتازہ اطلاعات جلد پہنچ سکیں جزاھم اللہ احسن الجزاء۔ اخبار الفضل کے ملنے پر حضور کی صحت کی رپورٹ کی نقل تمام بھائیوں کو بھجوائی جاتی رہی۔ حضور کی صحت کی اطلاعات میں اگر ذرا بھی تاخیر ہو جاتی تو دور دراز کے علاقوں اور جزائر میں پھیلی ہوئی جماعتوں اور افراد نے بذریعہ ٹرنک کال اور تاروں کے اطلاعات دریافت کرنی شروع کر دیں۔

جب حضور پُرنور کا ۷ مئی کا لکھا ہوا پیغام ملا تو اس کا ترجمہ جماعتوں کو سائیکلوسٹائل کر کے بھیجا گیا۔ حضور کے اس پیغام نے مخلصین کے دل ہلا دیئے۔ اور حضور کے وجود سے احباب جماعت کا محبت اور وفاداری کا جو تعلق ہے اس کا حق احباب نے دعاؤں صدقات اور آنکھوں کے پانی سے ادا کرنے میں کوئی کمی رہنے نہیں دی۔

ماہ جولائی میں مجالس خدام الاحمدیہ کے نمائندگان کا دوسرا سالانہ اجتماع ہوا اور تمام جماعت ہائے احمدیہ انڈونیشیا کا سالانہ جلسہ اور کانفرنس کا انعقاد جوگجا کرتا (وسطی جاوا) کے شہر میں ہوا۔ اس موقعہ پر ہزارہا افراد جماعت مختلف شہروں اور جزائر سے جمع ہوئے اور مختلف مواقع و تقاریب پر نہایت تضرعانہ دعائیں اللہ تعالیٰ کے حضور میں کی گئیں۔

اس وقت تک مختلف جماعتوں کی طرف سے ۸۲ بکرے و دنبے بطور صدقات ذبح کئے جا چکے ہوئے ہیں۔ ہزارہا روپیہ نقدی کی صورت میں غرباء مساکین میں تقسیم کیا گیا ہے۔ کپڑے اور چاول بھی مستحقین میں تقسیم کئے گئے۔ لیکن کئی جماعتیں ایسی بھی ہیں۔ جن کی طرف سے صدقات کی اطلاعات ہمیں نہیں ملیں۔ اسی طرح کئی احباب نے مختلف شہروں میں اپنی اپنی طرف سے بھی بکرے ذبح کئے ہیں۔ جن کی تعداد بھی بیسیوں ہے۔

۱۱ اگست تا ۱۶ اگست کے اخبار الفضل کے پرچے ۲۲ اگست کو جاکرتہ میں ملے۔ ان پرچوں میں حضور کی علالت کے متعلق ایک مفصل رپورٹ از محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب پڑھ کر حضور کی بیماری کی کیفیت کا پورا اندازہ ہوسکا۔ یہ پرچے وصول پانے کے بعد فوراً ایک سرکلر تمام جماعتوں کو بھیجا گیا۔ اور احباب جماعت کو تحریک کی گئی۔ کہ سب افراد ۷ اور ۱۰ ستمبر کو نفلی روزے رکھیں۔ اور ۱۲۔۱۳ ستمبر اور ۱۹۔۲۰ ستمبر کو اپنے شہروں میں مساجد میں اکٹھے ہو کر نماز تہجد باجماعت ادا کریں۔ اور حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی شفایابی کے لئے دعائیں کریں۔ اور خاص التزام و تضرع کے ساتھ دعائیں جاری رکھیں۔ اسی طرح صدقات بھی دیئے جائیں۔

اللہ تعالیٰ ہم کمزوروں کی آہ و زاری کو شرف قبولیت بخشے۔ اور سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو شفائے کامل و عاجل عطا فرمائے اور حضور پرنور کا سایہ تا دیر ہمارے سروں پر قائم رکھے آمین اللّٰھم آمین۔

کلمات طیبات حضرت مسیح موعود علیہ السلام

انسانی رُوح کی تکمیل اور تربیت چاہتی ہے کہ اس پر مختلف قسم کے ابتلا آئیں

"جن لوگوں کو اللہ تعالیٰ پر یقین نہیں ہوتا ان کی یہ حالت ہوتی ہے کہ ذرا سی تکلیف پہنچنے پر وہ گھبرا جاتے ہیں اور خودکشی کرنے میں ہی آرام دیکھتے ہیں۔ لیکن انسانی رُوح کی تکمیل اور تربیت چاہتی ہے کہ اس پر مختلف قسم کے ابتلا آئیں۔ تاکہ اس کا اللہ تعالیٰ پر یقین بڑھے۔ اللہ تعالیٰ ہر ایک چیز پر قادر ہے۔ تاہم جن لوگوں کو اپنی عمر میں کسی قسم کی تکلیف اور ابتلا کا سامنا نہیں پڑتا۔ ان کا یہ حال ہوتا ہے کہ وہ بالکل دنیا اور اس کی خواہشات میں منہمک ہوتے ہیں اور ان کا سر کبھی اوپر کی طرف نہیں اٹھتا۔ اور خدا تعالیٰ کا کبھی بھولکر بھی انہیں خیال نہیں آتا۔ یہ وہ لوگ ہوتے ہیں جو انسانیت کی اعلیٰ درجہ کی خوبیوں کو ضائع کر دیتے۔ اور اس کی بجائے ادنیٰ سی باتیں حاصل کر لیتے ہیں۔ کیونکہ مصائب کے اندر ایمان اور ایقان کی ترقی ان کے لئے وہ راحت اور اطمینان کے سامان پیدا کرتی جو دنیا کے اموال و لذات میں کبھی بھی حاصل نہیں ہوسکتے۔ لیکن افسوس ہے کہ دنیادار لوگ بچوں کی طرح آگ کے انگارہ پر خوش ہو جاتے ہیں۔ لیکن اس کی سوزش اور نقصان رسانی سے آگاہ نہیں ہوتے۔"

(الحکم جلد ۶ نمبر ۴۵-۴۶)

ترقی کی دوڑ

آج تمام دنیا ترقی کی دوڑ میں ایک دوسرے سے آگے بڑھنے میں کوشاں ہے وہ قومیں اس دوڑ میں دوسروں سے بہت جلد آگے بڑھ سکتی ہیں جن کا پریس مضبوط ہو۔ اور جن کی آواز دور تک جاسکتی ہو۔

آپ اپنے قومی اخبار الفضل کی اشاعت میں وسعت دیکر اس ترقی کی دوڑ میں بہت آسانی سے دوسروں سے آگے بڑھ سکتے ہیں۔

(مینیجر الفضل)

جلسہ سالانہ اور ہمارا فرض

(از مکرم ماسٹر کریم اللہ صاحب عبدؔ زیروی بی اے ایس سی)

ہمارا سالانہ جلسہ دیگر دنیوی اجتماعوں کی مانند نہیں ہے۔ ہمارا یہ اجتماع خالصتاً روحانی رنگ اپنے اندر رکھتا ہے اور اس کا مقصود محض اللہ تعالیٰ کی رضا اور اس کی خوشنودی کا حصول ہے۔ جہاں دوسرے اجتماعات مادی اور دنیوی ترقیات کے حصول کے لئے منعقد کئے جاتے ہیں وہاں اس اجتماع کا مقصد صرف اور صرف دین اسلام کی ترقی اور افراد جماعت کی اسلام سے وابستگی کو محکم کرنا ان کے ایمان کو جلا بخشنا اور ان کی معرفت کو بڑھانا ہے اور یہ مقصد خود حضرت بانی جماعت احمدیہ جو اس جلسہ کے مؤسس تھے کے مندرجہ ذیل اقتباس سے ظاہر ہے۔ حضور جلسہ کی اغراض بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں:-

"محض للہ ربانی باتوں کے سننے کے لئے اور ان میں شریک ہونے کے لئے آنا چاہیئے۔ اس جلسہ میں ایسے حقائق و معارف سنانے کا شغل رہے گا جو ایمان اور یقین اور معرفت کی ترقی کے لئے ضروری ہیں۔"

(تقریر بر موقعہ جلسہ سالانہ ۱۸۹۶ء بحوالہ الفضل ۱۸ دسمبر ۱۹۳۶ء)

جماعت کے افراد کی اپنے مرکز سے وابستگی نہ صرف قائم رہتی ہے بلکہ اس میں نمایاں ترقی ہوتی ہے اور یہ جلسہ جہاں افراد جماعت کی روحانی ترقی کا موجب ہوتا ہے وہاں اس لحاظ سے بھی اسے خاصی اہمیت حاصل ہے کہ یہ ہستی باری تعالیٰ صداقت اسلام اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے منجانب اللہ ہونے کا ایک زبردست ثبوت ہے۔ آج سے تقریباً ستر سال قبل ایک سنسان اور ترقی کے مرکز سے دور افتادہ بستی میں پیدا ہونے والے ایک گمنام شخص نے اس امر کا اعلان کیا کہ خدا تعالیٰ نے مجھے بتایا ہے کہ:

"یاتون من کل فج عمیق
ویاتیک من کل فج عمیق"

یعنی لوگ تیرے پاس دور دراز علاقوں سے آئیں گے۔ سو اب ایک لاکھ کے قریب افراد جلسہ سالانہ پر پاکستان سے اور دنیا کے دور افتادہ ممالک سے تشریف لاتے ہیں۔ اور اپنی آمد سے خدا تعالیٰ کے وجود، حضرت مسیح موعودؑ کے مندرجہ بالا الہام کی صداقت اور اسی طرح پر آپ کے منجانب اللہ ہونے پر مہر تصدیق ثبت کرتے ہیں۔ ان کی آمد کی غرض نہ صرف اپنے ایمان اور یقین کو مستحکم کرنا ہوتی ہے بلکہ ان مبارک ایام کی برکات سے ہر رنگ میں مستفید ہونا ان کے مدنظر ہوتا ہے۔

جلسہ سالانہ کی قدر اور عظمت کے پیش نظر تمام افراد جماعت کا اولین فرض ہے کہ وہ خدا تعالیٰ کے وعدوں کو پورا کرنے اور جلسہ کی عظمت کو بڑھانے کے لئے نہ صرف خود تشریف لائیں بلکہ اپنے اہل و عیال کو بھی ساتھ لائیں۔ ہمارا سالانہ اجتماع ایک بہترین اجتماع ہوتا ہے اور اپنے اندر بے شمار جسمانی و روحانی برکات رکھتا ہے۔ ان مخصوص برکات سے متمتع ہونے کے لئے ہمارا اس میں شامل ہونا ازبس ضروری اور لابدی ہے اور اس مقدس اور بابرکت اجتماع سے محروم رہنا بہت بڑی بدقسمتی ہے۔

امید ہے کہ تمام احمدی دوست اس مقدس روحانی اور علمی اجتماع میں شمولیت اور اس سے استفادہ و افادہ کی ہر ممکن کوشش کریں گے اور اگر انہیں اس کے لئے ہزاروں روکوں کو بھی عبور کرنا پڑے تب بھی وہ اس مقدس اجتماع میں شامل ہو کر روحانی کیف و سرور حاصل کرنے کے لئے ہر ممکن سعی عمل میں لائیں گے۔ اور ہمارا ہمارا کام صرف یہی نہیں کہ اپنی روکاوٹوں کو دور کریں بلکہ ہم پر یہ بھی فرض عاید ہوتا ہے کہ اپنے غریب اور نادار بھائیوں کا بھی جائزہ لیں اور ان کی روکوں کو دور کرنے میں ان کے ممد و معاون ثابت ہوں۔ آقائے نامدار حضرت رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے کہ

"لا یؤمن احدکم حتی یحب لاخیہ ما یحب لنفسہ"

یعنی تم میں سے کوئی شخص بھی حقیقی مومن نہیں بن سکتا جب تک وہ اپنے بھائی کے لئے بھی وہی چیز پسند نہ کرے جو کہ وہ اپنے لئے پسند کرتا ہے۔ پس حضورؐ کے اس ارشاد کے مطابق یہ امر ضروری ہے کہ ہر مومن اپنے بھائی کا بھی خیال رکھے اور اس کے لئے بھی وہ چیز پسند کرے جو وہ اپنے لئے پسند کرتا ہے اور اپنے بھائی کے لئے اسے حاصل کرنے کی ہر ممکن کوشش بھی کرے۔

ایک نہایت اہم بات یہ ہے کہ احباب اپنے اہل و عیال اور غربائے جماعت کے علاوہ اپنے غیر از جماعت رشتہ داروں اور دوستوں کو بھی ساتھ لائیں۔ اب یہ احباب جب مرکز جماعت میں پہنچ کر خود اپنی آنکھوں سے حالات کا جائزہ لیتے ہیں اور جماعت احمدیہ کے افراد تنظیم کا بغور مطالعہ کرتے ہیں تو ان کے اکثر اعتراضات خود بخود رفع ہو جاتے ہیں۔ اس لحاظ سے یہ تبلیغ حق کا بھی ایک نہایت ہی زریں موقع ہے۔ اس موقع پر غیر از جماعت دوست براہ راست سلسلہ کے امام اور علماء سلسلہ کی زبان سے سلسلہ کی تعلیم اور اس کی صداقت کے دلائل سن لیں گے۔ ہو سکتا ہے کہ یہی امران کے لئے مشعل راہ ثابت ہو اور ان کی ہدایت کا موجب بن جائے۔

اس ضمن میں اپنے امام کا ہمارا کی جلسہ سے قبل کامل شفایابی کے لئے سوز و گداز سے پر نیم شبی دعاؤں کی ضرورت ہے کہ خدا نے رحیم و قدیر کا فضل نازل ہو اور حضور کو مکمل صحت حاصل ہو۔ آمین۔

"قبول احمدیت کی دلچسپ سرگذشت"

صیغہ نشر و اشاعت کی طرف سے عنوان بالا کے تحت ایک اہم کتاب کی اشاعت کا فیصلہ

(از حضرت صاحبزادہ مرزا شریف احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد)

جماعت احمدیہ میں شامل ہونے والے سینکڑوں نہیں ہزاروں ایسے خوش قسمت افراد ہیں جن کی سلسلہ حقہ میں شمولیت کی روئیداد خود ان کے لئے تو ایمان افزا ہے ہی وہ دوسروں کی ہدایت و راہنمائی کا موجب بھی بن سکتی ہے۔ مگر افسوس کہ سلسلہ کے لٹریچر میں ایسی کوئی کتاب موجود نہیں جس میں قبول احمدیت کے دلچسپ واقعات کو جمع کر دیا گیا ہو۔ نتیجہ یہ ہے کہ جماعت اپنی تاریخ کے ہزاروں قیمتی اوراق سے محروم ہے۔ بعض کتابوں میں ایک حد تک یہ مضمون ملتا ہے مگر اپنی افادیت و اہمیت کے باوصف ان سے یہ قومی تقاضا پورا نہیں ہو سکتا لہٰذا نظارت اصلاح و ارشاد کے صیغہ نشر و اشاعت نے اس نوع کے قیمتی مجموعہ کی جلد شائع کرنے کا فیصلہ کیا ہے اور میں اس اعلان کے ذریعے احباب جماعت سے اپیل کرتا ہوں کہ وہ اس قومی خدمت میں صیغہ نشر و اشاعت سے پورا پورا تعاون کرتے ہوئے خود بھی اولین فرصت میں احمدیت سے وابستہ ہونے کے مختصر مگر جامع حالات قلمبند کر کے صیغہ متعلقہ کو ارسال کریں اور اپنے حلقۂ احباب میں بھی اس کی پر زور تحریک کریں تا سلسلہ احمدیہ کی ایک "تاریخی امانت" ہمیشہ کے لئے محفوظ ہو جائے اور ان کا "قبول حق" دوسری لاکھوں سعید روحوں کو حق و صداقت کے جھنڈے تلے جمع کرنے کا باعث بنے۔

نوٹ ۱:- جو احباب اس کتاب میں اپنے حالات کے ساتھ اپنا فوٹو بھی شائع کرانے کے خواہشمند ہوں وہ اپنے فوٹو کا بلاک یا اس کا خرچ صیغہ کو بھجوا دیں۔

۲:- اس مجموعہ کی ترتیب و تدوین کے سلسلہ میں دوست اپنے قیمتی مشوروں سے بھی صیغہ کی بھاری اعانت کر سکتے ہیں۔

امید ہے احباب جماعت اپنی ذمہ داری سے عہدہ برآ ہونے کے لئے اس طرف فوری توجہ فرمائیں گے۔

(ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد)

شکریہ احباب

میرے لڑکے محمدؐ افضل کی بیماری پر بہت سے احباب نے خاکسار سے بذریعہ خطوط اور انفرادی ملاقاتیں اس کی خیریت کے متعلق دریافت فرمایا ہے۔ الحمد للہ! کہ اب محمدؐ افضل خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے بالکل صحت یاب ہو چکا ہے۔ میں انفرادی طور پر احباب کا شکریہ ادا کرنا مشکل سمجھتا ہوں اس لئے بذریعہ الفضل ان سب احباب کا تہ دل سے شکریہ ادا کرتا ہوں جنہوں نے اسے اپنی دعاؤں میں یاد رکھا۔

جزاھم اللہ احسن الجزاء

(صوفی محمد عبد اللہ ڈائل میکر دار الرحمت ربوہ)

نوٹ:- مکرم صوفی صاحب نے اپنے لڑکے کے صحت یاب ہونے کی خوشی میں پانچ روپے اعانت الفضل کیلئے دیئے ہیں۔ جزاکم اللہ

(مینیجر الفضل ربوہ)

درخواست دعا

میرے محترم بھائی محمد صدیق صاحب شاہد مربی سلسلہ مقیم راولپنڈی ابھی تک زیر علاج ہیں احباب کرام دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں جلد صحت کاملہ و عاجلہ عطا کرے اور تمام پریشانیاں دور فرمائے آمین۔

(محمد امین خالد کلاس نہم ہائی سکول ربوہ)

برادرم رحمانی صاحب مرحوم

(از محمد سعید اللہ صاحب منہاس ربوہ)

برادرم محترم ماسٹر نذیر احمد صاحب رحمانی مرحوم میرے چچا زاد بھائی تھے۔ جس نیکی اور تقویٰ کے وہ مالک تھے اس کا اندازہ وہی لوگ لگا سکتے ہیں۔ جن کو ان سے ملنے کا اتفاق ہوا مرحوم اللہ تعالیٰ کے قرب کو حاصل کرنے کے لئے ہر وقت کوشاں رہتے مالی قربانی کا حتی الامکان کوئی موقع ہاتھ سے نہ جانے دیتے۔ ۲۶ء میں وصیت کی ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ وہ دفتر مقبرہ بہشتی قادیان میں اپنی وصیت کے متعلق کچھ کاغذات دیکھ رہے تھے۔ میں نے ازراہ خوش طبعی ان سے کہا کہ آپ نے یہ فقرہ کیا لکھدیا ہے کہ "میں وصیت کرتا ہوں۔ میرے مرنے پر میری نعش کو مقبرہ بہشتی واقعہ قادیان میں دفن کرنے کے لئے قادیان پہنچایا جائے۔ کیا آپ کو اس میں کوئی شک ہے۔" فرمانے لگے میاں کیا معلوم کہاں مروں۔ اگر میری وصیت کوئی خدا کا بندہ دیکھے گا تو شاید کسی بہانہ سے ہی مقبرہ بہشتی قادیان میں پہنچا دیا جاؤں اس وقت ان پر ایک رقت طاری ہوگئی خدا تعالیٰ کی شان کسے معلوم تھا کہ ہم کو قادیان سے باہر جانا پڑے گا۔

انہوں نے اپنے مال کی قربانی اس حد تک کی کہ وصیت ۱/۹ کر دی۔ اور پھر اس قربانی کو بڑھاتے گئے۔ ۱/۹ حصہ سے ۱۵ فیصدی اور پھر ۱۶ فی صدی حتیٰ کہ دسمبر ۴۳ء میں اس کو بڑھا کر ۱/۵ حصہ تک پہنچا دیا۔ پھر بھی برادرم مرحوم کے دل میں خیال پیدا ہوا کہ شاید میں ابھی تک قربانی کے معیار پر پورا نہیں اترا اور فروری ۴۸ء میں انہوں نے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے حضور لکھا۔ کہ میری شامت اعمال کی وجہ سے میرے حالات نہایت خطرناک ہوگئے ہیں اس لئے اللہ کے خاص فضل اور رحم کو جذب کرنے کے لئے میرا خیال ہے کہ میں اپنی وصیت کو ۱/۵ حصہ آمد سے بڑھا کر ۱/۴ حصہ کر دوں تاکہ اللہ تعالیٰ کی رحمت جوش میں آکر میری نجات اور انجام بخیر کے لئے سامان مہیا فرمائے۔" اس کے مطابق انہوں نے ۱/۳ حصہ تک کی وصیت کر دی۔ اللہ اللہ یہ کیا ہی پاک جذبہ تھا۔ خدا تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے کا۔ آپ خود ہی اس قربانی پر کاربند نہ تھے بلکہ اپنی اہلیہ کو بھی اپنے ساتھ شامل کرنے کی پوری سعی فرماتے رہتے چنانچہ اپنی اہلیہ کی بھی ۱/۹ حصہ کی وصیت کر دی۔ ——— نماز تہجد کے پابند تھے۔ شاید ہی زندگی میں نماز تہجد انہوں نے قضا کی ہو۔

دفتر بہشتی مقبرہ کی طرف سے جب ان کے تصدیقی فارم منگوائے گئے تو اس وقت آپ گمٹھیالیاں ضلع سیالکوٹ کے سکول میں بطور ٹیچر متعین تھے۔ اور انہی دنوں یعنی ۲۶ء میں مکرم مولوی تاج الدین صاحب لائلپوری بھی وہیں تھے۔ مکرم مولوی صاحب نے اس وقت ان کی تصدیق کرتے ہوئے لکھا۔ کہ آپ نے (برادرم رحمانی صاحب نے) اپنی زندگی حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ہاتھ پر وقف کی ہوئی ہے (۱) تکلیف زدہ افراد اور غرباء کی مدد کرنے میں بہت ہی سعی کرتے رہتے ہیں (۲) تیمارداری وغیرہ حقوق العباد کرنے میں بے نظیر ہیں۔ (۳) چندہ دینے میں بھی آپ اعلیٰ اور قابل رشک نمونہ رکھتے ہیں یہاں تک کہ بعض دفعہ دیکھا گیا ہے کہ آپ کے پاس نقدی نہیں ہوتی تو کپڑے ہی پیش کر دیتے ہیں۔" یہ ان کے اخلاق کی ایک مثال ہے اس کے علاوہ دیگر مالی تحریکیں جو سلسلہ کی طرف سے جاری ہوتی رہتیں ان میں بھی اپنی طاقت سے بڑھ چڑھ کر لبیک کہتے ہوئے حصہ لیتے تحریک جدید کے جہاد میں بھی شامل ہوتے رہے۔

مجھ سے مرحوم بارہا جوش کے ساتھ اس بات کا ذکر فرماتے رہتے کہ میرا دل بہت چاہتا ہے کہ خدا تعالیٰ مجھے بہت سا مال دے۔ اور میں ایک بڑے وسیع میدان میں تبلیغ کے لئے نکل جاؤں۔ اور وہیں اپنی زندگی گذار دوں اور اس کا ذکر کرتے وقت ان کی آواز بیٹھ جاتی اور بے اختیار آنسو نکل آتے۔

اپنی آمدنی کے متعلق ذرا سی بات کو بھی چھپانا برداشت نہیں کرتے تھے ایک دفعہ ان کی مالی حالت بہت ہی بگڑ گئی اور کافی زیر بار ہوگئے عزیزم رشید احمد خاں نے جو کہ مرحوم کے فرزند ہیں اور ان دنوں وہ لاہور میں ملازم تھے اپنے والد کے قرضہ کے اتارنے کے لئے ایک معمولی سی رقم بھجوائی۔ مرحوم نے فوراً دفتر بہشتی مقبرہ کو لکھا کہ کیا مجھ پر ایسی رقم کا چندہ واجب ہے اگر ہے تو میں ادا کر دیا کروں گا۔ گویا یہ معمولی سا واقعہ ہے۔ لیکن ان کے تقویٰ کا اسی سے اندازہ لگایا جا سکتا ہے مرحوم دست درکار دل بایار کا زندہ نمونہ تھے۔ جب بھی حضرت نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم یا حضرت مسیح پاک علیہ الصلوٰۃ والسلام یا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کا ذکر ان کی زبان پر آتا تو بے اختیار ان کی آواز فرط محبت سے بیٹھ جاتی اور آنکھوں سے آنسو نکل آتے سلسلہ سے والہانہ محبت رکھتے۔

میرے گھر میں جب بھی تشریف لاتے تو بچوں کو اکٹھا کر کے کوئی نہ کوئی نصیحت فرماتے اور بعض دعائیں یاد کروا کر جاتے۔

وفات سے چند منٹ پہلے بڑے جوش میں بلند آواز سے اپنے بچوں کو مخاطب کر کے فرمانے لگے۔ کہ دیکھو بیٹا حضرت نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام سچے اور خدا تعالیٰ کی طرف سے تھے۔ خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کے سچے خلیفہ ہیں۔ خدا تعالیٰ کو کبھی نہ بھلانا درود پڑھتے ہوئے خدا تعالیٰ کے حضور چلے گئے ان کی وفات سے ہم لوگ ان کی مخلصانہ دعاؤں سے محروم ہوگئے ہیں مرحوم کی اہلیہ اور بچے اور دیگر خاندان کے افراد احباب سے دعا کی درخواست کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ ہم کو ان کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔ اور مرحوم کو اپنے قرب میں جگہ دے۔ آمین

خاکسار محمد سعید اللہ منہاس
ربوہ

پیداوار میں کھاد سے اضافہ کیجئے

حفیظ الرحمٰن

بیسویں صدی کے اس دور میں خوراک کا مسئلہ نہایت ہی اہم ہے۔ خصوصاً دنیا کے پسماندہ ممالک میں یہ مسئلہ اور بھی اہمیت کا ہوگیا ہے کیونکہ ایک طرف ان ممالک کی آبادی میں روز بروز اضافہ ہو رہا ہے تو دوسری طرف فی ایکڑ پیداوار میں کمی ہو رہی ہے اور تیسری طرف ان ممالک کی صنعتی ترقی اتنی نہیں ہوئی کہ فالتو آدمیوں کو کھپایا جا سکے۔ اس صورت حال سے نپٹنے کے لئے لوگ ہر چپہ زمین سے اناج حاصل کرنے کی کوشش کرتے ہیں لیکن ہم زیادہ سے زیادہ اناج صرف اس صورت میں حاصل کر سکتے ہیں۔ جبکہ ہماری زمین زرخیز ہو اور اس کی زرخیزی کو برقرار رکھنے کے لئے مختلف اقدامات کئے جائیں ان میں نہایت اہم اقدام کھاد کا استعمال ہے آج کے حالات اس بات کے متقاضی ہیں کہ زرعی ممالک زیادہ سے زیادہ کھاد استعمال کریں۔ مگر پاکستان میں ۲۳ء ۱ پونڈ فی ایکڑ سے بھی کم کھاد استعمال ہو رہا ہے۔ جبکہ اسکے مقابلہ میں جاپان میں ۳۵۰ پونڈ فی ایکڑ بلجیم میں ۲۳۲/۱۲۰ پونڈ فی ایکڑ مغربی یورپ کے ملکوں میں ۲۲۵ پونڈ فی ایکڑ، برطانیہ میں ۱۳۵/۶۴ پونڈ فی ایکڑ، امریکہ میں ۲۵۰ پونڈ فی ایکڑ کھاد استعمال ہو رہا ہے۔ اور زراعت کے ماہرین کی اس رائے سے اختلاف کی بہت کم گنجائش ہے کہ نائٹروجن کے کھاد پیداوار میں بیس سے چالیس فی صد اضافے کا باعث ہوتے ہیں۔

۱۹۵۲ء میں ہم نے ۸۰ لاکھ ایکڑ زمین کے لئے بیس ہزار ٹن الومینم سلفیٹ درآمد کی جبکہ اس کے مقابلے میں مصر میں آٹھ لاکھ ٹن کیمیاوی کھاد صرف ساٹھ ایکڑ کے لئے استعمال ہوتا ہے اگرچہ اب ہمارے کارخانے کافی تعداد میں الومینم سلفیٹ پیدا کر رہے ہیں اور کیمیاوی کھاد کے استعمال میں کافی اضافہ ہوا ہے لیکن کھاد کو مقبول عام بنانے کی راہ میں درج ذیل مشکلات حائل تھیں۔

(ا) نشر و اشاعت کی کمی کی بنا پر کسان اس سے ناشناسا تھے

(ب) قیمتوں میں زیادتی

(ج) کسانوں کی کم قوت خرید

(د) گاؤں میں کھاد کے حصول میں مشکلات

(س) اور بعض حالتوں میں زمیندار و مزارع کے درمیان قیمتوں کا نامنصفانہ تعین

لیکن اس وقت محکمہ زراعت کا شعبہ نشر و اشاعت وسیع پیمانے پر کام کر رہا ہے اور اب دیہات میں کسان کیمیاوی کھاد کی اہمیت سے واقف ہو رہے ہیں اور مندرجہ بالا مشکلات پر کافی حد تک قابو پا لیا گیا ہے۔

دنیا کے دوسرے ترقی یافتہ زرعی ممالک میں کھاد کا استعمال حیرت انگیز حد تک زیادہ ہے۔ نائٹروجن اور فاسفورس کے کھادوں کا استعمال تو عام ہے۔ ان میں ہائیڈرس امونیا کا استعمال بڑے وسیع پیمانے پر ہو رہا ہے۔ تازہ ترین تحقیقات میں "ریڈیو ایکٹیو آئی سوٹوپس" شامل ہے جسے پیداوار میں اضافے کے لئے بطور کھاد استعمال کیا جا رہا ہے۔

مصنوعی کھاد کے علاوہ دیسی کھاد اور سبز کھادیں بہت زیادہ مفید ہوتی ہیں۔ سبز کھاد میں نائٹروجن کافی مقدار میں ہوتی ہے جس سے زمین کی زرخیزی میں بہت زیادہ اضافہ ہوتا ہے لیکن پاکستان میں ان کی پیداوار کچھ زیادہ نہیں پھلیدار فصلوں کی جن میں چنے۔ ماش، مسور کی دالیں شامل ہیں اس خاصیت سے کہ وہ زمین کی زرخیزی میں مدد ہوتی ہیں کون زراعت پیشہ آدمی ناواقف ہوگا۔ مگر ان کا استعمال بھی بہت کم ہوتا ہے۔ اس سلسلہ میں بھی محکمہ زراعت بہت کام کر رہا ہے۔ اور نئی نئی قسموں کو متعارف کرانے میں مصروف ہے۔ تجربات شاہد ہیں کہ سن گوار د

ایصال ثواب

اپنے مرحوم محسنوں کے احسانات کا بدلہ دینے کا طریق

سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے پاکیزہ نمونہ سے ظاہر ہے کہ اپنے مرحوم محسنوں کو اشاعت اسلام کے عظیم الشان ثواب میں شریک ہونے کے لئے ان کی طرف سے چندہ تحریک جدید ادا کیا جا سکتا ہے۔ چنانچہ حضور کے چندہ کی تفصیل جو الفضل میں شائع ہو چکی ہے بتلاتی ہے کہ چندہ تحریک جدید آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام مرحوم والدین۔ مرحوم بیگمات غرضیکہ ہر مرحوم محسن کی طرف سے ادا کیا جا سکتا ہے اور یہ امر یقیناً مرحوم محسنوں کو ایصال ثواب کا موجب ہوتا ہے۔ اسی نیک نمونہ کی پیروی کرتے ہوئے ہمارے محترم دوست میجر حمید احمد صاحب کلیم نے فورٹ سنڈیمن سے ۸۵/۲۴۰ روپے کا وعدہ بھجوایا ہے اور اس میں اپنی والدہ ماجدہ کو بھی شامل فرمایا ہے جو ابھی حال ہی میں اپنے آقائے حقیقی کے پاس پہنچی ہیں۔ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو اپنی جوار رحمت میں جگہ دے اور جملہ پسماندگان کو صبر جمیل عطا کرے۔ نیز مکرم میجر صاحب نے جس رنگ میں اپنی والدہ ماجدہ کو ایصال ثواب کے لئے فوری قدم اٹھایا ہے وہ قابل صد ستائش ہے۔ دیگر صاحب ثروت احباب کو بھی اپنے مرحوم محسنوں کو ایصال ثواب کے لئے اسی طرح قدم اٹھانا چاہیئے۔

(وکیل المال اوّل تحریک جدید۔ ربوہ)

ولادت اور درخواست دعا

برادرم چوہدری محمد سعد اللہ صاحب سیال مرحوم سابق جنرل مینجر محمد آباد سٹیٹ ضلع تھرپارکر و انسپکٹر زراعت صدر انجمن احمدیہ کے ہاں مورخہ ۲۶/۱۱/۵۹ کو ان کی وفات کے قریباً ساڑھے چھ ماہ بعد لڑکا تولد ہوا ہے نومولود کے علاوہ چوہدری صاحب مرحوم کی اولاد ایک لڑکے اور لڑکی پر مشتمل ہے۔ بڑا لڑکا آٹھویں جماعت میں تعلیم حاصل کر رہا ہے اور بچی تقریباً دو اڑھائی سال کی ہے۔

مرحوم چوہدری سعد اللہ صاحب ان سعادت مند نوجوانوں میں سے تھے جنہوں نے بی ایس سی کرنے کے بعد اپنی زندگی وقف کر کے محنت اور جانفشانی سے سلسلہ کی خدمت کی۔ اسی خدمت کے دوران میں ایک مقدمہ قتل میں ماخوذ رہے اور قید و بند کی تکالیف کے نتیجہ میں ہی جو انہوں نے انتہائی صبر و استقلال سے برداشت کیں رہا ہونے کے بعد اپنی جان جان آفریں کے سپرد کر دی۔

احباب جماعت اور خصوصاً صحابہ کرام و بزرگان سلسلہ سے التماس ہے کہ وہ اپنے اس مرحوم مجاہد بھائی کی اولاد کو اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں جو بہت کم سن ہے اور اپنے باپ کی محبت سے محروم ہو چکی ہے۔ اللہ تعالیٰ مرحوم کی اولاد کو اسلام اور احمدیت کا سچا خادم بنائے اور ان کا خود کفیل و مہربان ہو۔

(ناصر الدین وکالت زراعت تحریک جدید۔ ربوہ)

موجودہ پتہ جات مطلوب ہیں

ذیل کے موصی اصحاب کے موجودہ پتہ جات دفتر ہذا کو درکار ہیں اگر موصی اصحاب خود اس اعلان کو پڑھیں تو وہ اپنے موجودہ مکمل ایڈریس سے دفتر ہذا کو مطلع فرمائیں یا اگر کوئی دوست ان کے موجودہ ایڈریس سے علم رکھتے ہوں تو وہ ان کے موجودہ ایڈریس سے دفتر ہذا کو مطلع فرما کر مشکور فرمائیں۔ وصیت کے بارہ میں ان سے ضروری کام ہے۔

نمبر وصیت	نام	ولدیت	سابقہ سکونت مع مکمل پتہ
۷۰۴۸	عزیزہ بیگم صاحبہ	زوجہ خورشید احمد صاحب	ایم سی۔ ایس بنگلہ بندر روڈ کراچی
۹۲۷۷	شیخ سردار محمد صاحب	ولد شیخ نور الٰہی صاحب مرحوم	ہوشیارپور حال ۷ اینڈ ریور روڈ۔ کراچی
۹۱۸۰	ملک حشمت اللہ خان صاحب	ولد ملک نیاز محمد صاحب	ملک سوڈا فیکٹری جناح چوک منٹگمری
۹۶۶۷	نصرت افزا صاحبہ	ولد چوہدری محمد خاں صاحب	کوئٹہ
۸۵۴۶	سید شریف احمد صاحب	ولد سید الحی صاحب آف منصوری	وکٹوریہ روڈ کراچی ۳
۱۰۳۴۶	ایم محمد رفیع صاحب	ولد مستری محمد شفیع صاحب	چونڈہ ضلع سیالکوٹ
۱۰۷۶۵	غلام حسین صاحب	ولد فقیر محمد صاحب	کھتیاں ڈاکخانہ مویلیاں ضلع پونچھ
۱۱۸۷۵	ملک غلام محمد صاحب	ولد ملک پیر محمد صاحب	دیا لجبال ضلع جہلم
۱۰۶۸۴	غلام حسین شاہ صاحب	ولد امام شاہ صاحب	ٹبی جیجیاں۔ ڈاکخانہ چھوکر کلاں ضلع گجرات
۱۳۴۷۱	سید ناصر احمد شاہ صاحب	ولد سید ظہور احمد شاہ صاحب	کراچی
۱۳۷۸۸	نذر محمد صاحب	ولد چوہدری عقاب الدین صاحب	جھول ضلع رحیم یار خان
۱۴۲۰۹	محمد اکبر صاحب سابق	صوبیدار میجر عبد القادر صاحب	چک نمبر ۳۵ گ ب قادر آباد ضلع لائلپور

(سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ)

تعمیر فنڈ انصار اللہ

کیا آپ موعودہ رقم پوری کر چکے ہیں؟

مجلس انصار اللہ مرکزیہ نے محض اللہ تعالیٰ کے فضل اور اراکین کے تعاون سے مجلس کے مرکزی دفاتر اور ہال کی تعمیر کر دی ہے۔ مجلس کے صدر محترم کی انتھک محنت اور ذاتی نگرانی کے نتیجہ میں یہ عمارت نہایت عمدہ اور مضبوط تعمیر ہوئی ہے۔ گذشتہ اجتماع کے موقعہ پر جو احباب تشریف لائے تھے وہ عمارت کو دیکھ کر بہت خوش ہوئے تھے۔ اب اس کی تکمیل۔ قرضہ کی ادائیگی۔ کوارٹروں کی تعمیر اور پانی کا انتظام اور احاطہ کی زیبائش کا کام باقی ہے۔ مجلس شوریٰ نے مختلف حلقے تقسیم کر کے ہر حلقہ کے ذمہ کچھ رقم مقرر کر دی تھی۔ آپ اپنے حلقے کا جائزہ لیں کہ کیا آپ موعودہ رقم پوری کر چکے ہیں۔ اگر نہیں تو بقایا جلد جلد وصول کر کے مرکز میں بھجوا دیں تاکہ اس کام کو مکمل کیا جا سکے اور مرکزی عہدہ داران اپنی توجہ دوسرے ضروری کاموں کی طرف مبذول کر سکیں۔ سالانہ اجتماع پر آپ یہ عزم لے کر گئے تھے کہ آپ تعمیر فنڈ کی پوری رقم آخر دسمبر تک ضرور بھجوا دیں گے اسے عملی جامہ پہنا کر عند اللہ ماجور ہوں۔ جزاکم اللہ خیرا

(قائد مال انصار اللہ مرکزیہ۔ ربوہ)

مجلس انصار اللہ کا مالی سال

مجالس جلد توجہ فرمائیں!

مجلس انصار اللہ کا مالی سال ۳۱ دسمبر کو ختم ہو رہا ہے ابھی کئی مجالس ایسی ہیں جنہوں نے اپنا بجٹ پورا نہیں کیا۔ گذشتہ مجلس شوریٰ کے موقعہ پر بعض نمائندگان نے مرکز کو اس طرف توجہ دلائی تھی کہ مجلس مرکزیہ بجٹ خرچ کیوں پورے کا پورا خرچ نہیں کرتی چونکہ ہمارے اخراجات کا انحصار آمد پر ہے اور آمد کا بجٹ پورا کرنا بیرونی مجالس کے ذمہ ہے اس لئے تمام عہدہ داران مجالس انصار اللہ کی خدمت میں گذارش ہے کہ وہ اپنے فرض کو ادا کریں۔ مرکز انشاء اللہ اپنے فرض کو پورا کرنے میں کوتاہی نہیں کرے گا۔ پس اپنے بقایا جات جلد مرکز میں بھجوا دیجئے۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء

(قائد مال انصار اللہ مرکزیہ۔ ربوہ)

وعدہ جات تحریک جدید کیلئے

تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ کی مساعی

تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ کے سٹاف اور طلبہ کی طرف سے تحریک جدید کے سال نو کے لئے ۱۰/۱۴۹۴ روپے کے وعدے موصول ہوئے ہیں جو گذشتہ سال کی نسبت ۱۷۳ روپے زائد ہیں۔ اشاعت اسلام کے لئے مالی قربانی کے جذبہ میں یہ ترقی یقیناً مکرم میاں محمد ابراہیم صاحب بی۔ اے اور ان کے مخلص رفقاء کار کی رہین منت ہے۔ اللہ تعالیٰ سب کو جزائے خیر عطا فرمائے اور بیش از پیش خدمات دینیہ کی توفیق بخشے۔ آمین۔

(وکیل المال اوّل تحریک جدید۔ ربوہ)

درخواستہائے دعا

(۱) خاکسار کے بھائی سید محمد صاحب سیکرٹری مال آف ہیگوال ضلع راولپنڈی کا بچہ عزیز ظہور احمد قریباً ایک ماہ سے سخت بیمار ہے اور دن بدن کمزور ہوتا جا رہا ہے احباب سے عزیزم مذکور کی صحت یابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(یار محمد خادم۔ محرر میونسپل کمیٹی۔ ربوہ)

(۲) خاکسار کو عموماً بخار رہتا ہے۔ کمزور بہت ہو گیا ہوں۔ احباب کرام و بزرگان سلسلہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مجھے صحت کاملہ عطا فرمائے۔ آمین

(چوہدری) دین محمد دارالصدر غربی ربوہ)

(۳) خاکسار کو بزرگان سلسلہ کی دعاؤں سے بخار سے آرام ہے لیکن کمزوری ابھی باقی ہے۔ احباب مزید دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مجھے صحت کاملہ کے ساتھ دراز عمر عطا فرمائے اور خادم دین بنائے آمین۔ (جمیل احمد دوکاندار غلہ منڈی ربوہ)

وصایا

ذیل کی وصایا منظوری سے قبل شائع کی جا رہی ہیں. تا کہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے اعتراض ہو تو وہ دفتر بہشتی مقبرہ کو ضروری تفصیل کے ساتھ مطلع فرمائیں ۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

نمبر ۱۵۴۷۶ :- میں محمودہ بیگم زوجہ ڈاکٹر رحمت اللہ صاحب قوم ککے زئی پیشہ خانہ داری عمر ۳۵ سال تاریخ بیعت پیدائشی ساکن قلعہ صوبا سنگھ ڈاکخانہ خاص تحصیل پسرور ضلع سیالکوٹ صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۷ اگست ۱۹۵۹ء حسب ذیل وصیت کرتی ہوں

میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے ۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتی ہوں ۔ اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم یا کوئی جائیداد خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ بمد وصیت داخل یا حوالہ کر کے رسید حاصل کر لوں ۔ تو ایسی رقم یا ایسی جائیداد کی قیمت حصہ وصیت کردہ سے منہا کر دی جائے گی ۔

اگر اس کے بعد کوئی جائیداد اور پیدا کروں تو اس کی اطلاع کارپرداز کو دیتی رہوں گی ۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی ۔ نیز میرے مرنے کے وقت میری جس قدر جائیداد ہوگی ۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی حق مہر بذمہ خاوند -/۷۰۰ کانٹے طلائی سوا تولہ ایک جوڑی قیمت ۱۶۲/۸ روپے انگوٹھی طلائی وزن ۴ ماشہ فی عدد دو عدد قیمت ۸۶/۱۰ میزان کل ۹۴۹/۲ روپے

المرقوم عبد الرحمٰن کلرک دفتر بیت المال ربوہ

الامتہ :- محمودہ بیگم بقلم خود قلعہ صوبا سنگھ ڈاکخانہ خاص ضلع سیالکوٹ ۔

گواہ شد :- ڈاکٹر رحمت اللہ میڈیکل پریکٹیشنر خاوند موصیہ قلعہ صوبا سنگھ تحصیل پسرور ضلع سیالکوٹ ۱۷/۸/۵۹

گواہ شد :- ملک عبد الرحمٰن کلرک دفتر بیت المال ربوہ ۱۷/۸/۵۹

نمبر ۱۵۴۷۵ :- میں میراں بخش ولد چوہدری مولا داد قوم باجوہ پیشہ زمیندارہ عمر ۷۵ سال تاریخ بیعت ۱۹۱۴ء ساکن چک ۱۴۳ مراد ڈاکخانہ چک ۱۴۸ مراد ضلع بہاولپور صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۴/۸/۵۹ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں ۔

کہ میری ساڑھے چھ گھماؤں زمین بارانی موضع بھاگو وال ڈاکخانہ بھاگو وال تحصیل و ضلع سیالکوٹ میں واقع ہے ۔ جس کی بازاری قیمت مبلغ چار ہزار روپیہ ہے ۔ اور گیارہ کلہ زمین چک ۱۴۳ مراد ڈاکخانہ چک ۱۴۸ مراد ضلع بہاولپور میں واقع ہے جس کی قیمت سات ہزار روپیہ ہے ۔ میں اس کل جائیداد کی ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں ۔ اس کے علاوہ میری منقولہ یا غیر منقولہ کوئی جائیداد نہیں ہے ۔ میری وفات کے بعد جس قدر میری جائیداد ثابت ہو ۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ ربوہ پاکستان ہوگی ۔ ہر دو جگہ کی زمینوں کی قیمت گیارہ ہزار روپیہ ہے ۔

العبد :- میراں بخش ولد چوہدری مولا داد قوم باجوہ ساکن چک ۱۴۳ ضلع بہاولپور ۔ نشان انگوٹھا

گواہ شد :- منور احمد ولد مرزا خان ساکن چک ۱۴۱ مراد ڈاکخانہ ڈاہرانوالہ ضلع بہاولنگر تحصیل چشتیاں ۴/۸/۵۹

گواہ شد :- نشان انگوٹھا اللہ رکھا ولد چوہدری میراں بخش قوم باجوہ ساکن چک ۱۴۳ مراد ضلع بہاولپور ۔

صدر آئزن ہاور کو نشانِ پاکستان پیش کیا گیا

عالمی امن اور آزاد ملکوں کے لئے صدر امریکہ کی خدمات کا اعتراف

کراچی ۹ دسمبر ۔ صدر فیلڈ مارشل محمد ایوب خان نے کل رات ایوان صدر کے دربار ہال میں صدر آئزن ہاور کو پاکستان کا اعلیٰ ترین اعزاز ”نشان پاکستان“ پیش کیا ۔ اس طرح عالمی امن اور آزاد دنیا کے لئے مسٹر آئزن ہاور کی گرانقدر خدمات کا پُرخلوص اعتراف کیا گیا

دربار ہال کی اس تقریب میں کابینہ کے تمام ارکان اور سفارتی نمائندے موجود تھے ۔

”نشان پاکستان“ کا اعزاز اس سے قبل غیر ملکی عمائدین میں سے صرف صدر ترکیہ جلال بایار اور شاہ ایران کو دیا گیا ہے

صدر ایوب سات بج کر چالیس منٹ پر دربار ہال پہنچے جہاں انہوں نے اپنی کابینہ کے ارکان سے مصافحہ کیا ۔ صدر آئزن ہاور اور امریکی سفیر مسٹر لانگ ٹھیک پونے آٹھ بجے دربار ہال پہنچے ۔ . . . .

. . . .

. . . .

. . . . جہاں فیلڈ مارشل ایوب نے ان کا استقبال کیا ۔ اس کے فوراً بعد صدر پاکستان نے سپاسنامہ پڑھتے ہوئے کہا

”آپ نے صدر امریکہ کی حیثیت سے جس طرح انفرادی آزادی اور انسانی وقار کی علمبرداری کی ہے ۔ پاکستان کی حکومت اور عوام اسے انتہائی قدر کی نگاہ سے دیکھتے ہیں ۔ آپ کی تمام پالیسیاں جمہوری روایات کی پاسداری کے عزم کی مظہر ہیں آپ کی کوشش ہمیشہ یہی رہی ہے کہ آزاد دنیا میں عوام کا معیار زندگی بلند کرنے کے لئے ان آزاد ملکوں کی اقتصادی ترقی کی رفتار تیز تر ہو آپ نے سماجی ترقی کے لئے اپنی زندگی کو وقف کئے رکھا ۔ آپ نے امن کی خاطر اقوام متحدہ کے چارٹر کی غیر مشروط حمایت کی ۔ آپ نے آزاد اقوام کو جارحیت کے خلاف اجتماعی سلامتی کے قابل بنایا اور اسی طرح آپ کی جراٴت مندانہ قیادت کی بدولت عظیم امریکی قوم سے اتحاد میں ہمارا یقین اور محکم ہو گیا ہے آپ نے آزاد دنیا اور امن کی خاطر جو گرانقدر خدمات انجام دی ہیں ان پر ہم پُرخلوص عقیدت کا اظہار کرتے ہوئے آپ کو پاکستان کا سب سے بڑا اعزاز ”نشان پاکستان“ پیش کرتے ہیں اور آپ کی صحت و مسرت کے لئے دعا کرتے ہیں“

دُعائے مغفرت

(۱) میری ممانی صاحبہ اہلیہ چوہدری محمود احمد خان صاحب آف چک ۹۸ گ ب لائلپور ۳ دسمبر کو بقضائے الٰہی وفات پا گئی ہیں ۔ مرحومہ موصیہ تھیں ۔ ان کا جنازہ ۴ دسمبر کو بعد نماز جمعہ مولانا جلال الدین صاحب شمس نے پڑھایا ۔ علاوہ بے شمار احباب جماعت کے میاں بشیر احمد صاحب مدظلہ نے بھی جنازہ کو کندھا دیا ۔ مرحومہ کو بہشتی مقبرہ میں دفن کیا گیا ۔ احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کی مغفرت کرے اور درجات بلند فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا کرے ۔

(ماسٹر نذیر احمد بدر دار الرحمت غربی ربوہ)

(۲) میرے خالو چوہدری امتہ دتہ صاحب آف سدو کے ضلع گجرات جو کہ میرے خسر بھی تھے ایک طویل بیماری کے بعد مورخہ ۲۶/۱۱/۵۹ بروز جمعرات وفات پا گئے انا للہ وانا الیہ راجعون ۔ مرحوم ملنسار نرم مزاج ۔ دعاگو اور صلہ رحمی کا خیال رکھنے والے تھے ۔ بزرگان سلسلہ و احباب کرام دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو غریق رحمت کرے اور جنت الفردوس میں داخل فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا کرے اور ان کا حامی و ناصر ہو ۔ بعض حالات کے باعث بہت کم دوست جنازہ میں شریک ہو سکے ۔ اس لئے احباب سے جنازہ غائب پڑھنے کی بھی درخواست ہے ۔

(محمد اعظم چوہدری بی ایس سی بی ٹی تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ)

(۳) میرے والد محترم میاں کرم الدین صاحب آف گنج مغل پورہ ضلع شیخوپورہ موضع بلہڑکے سے اپنے بچوں کو ملنے کی غرض سے مغل پورہ میں آئے ہوئے تھے مورخہ ۲۶-۱۱-۵۹ کو بوقت ۱۰ دس بجے اچانک حرکت قلب بند ہو جانے کے باعث راہی ملک عدم ہو گئے مرحوم بڑے نیک مخلص ملنسار تہجد گزار تھے ۔ سلسلہ سے والہانہ محبت تھی ۔ دوست دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ انہیں جنت الفردوس میں جگہ دے ۔ آمین

اور ان کے پسماندگان کو صبر جمیل عطا کرے ان کی اہلیہ کی طرف سے اور لڑکوں کی طرف سے تمام دوستوں کا شکریہ ادا کیا جاتا ہے ۔ جنہوں نے اس غم میں تعزیتی پیغامات بھیجے آمین ۔

خاکسار محمد ابراہیم از گنج مغل پورہ

امریکہ پاکستان کی فوجی ضروریات پر ہمیشہ ہمدردانہ غور کریگا

کراچی کے عظیم الشان اجتماع میں امریکہ کے صدر آئزن ہاور کی تقریر

کراچی ۹ دسمبر۔ صدر آئزن ہاور نے کل کراچی کے ایک زبردست اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے یہ توقع ظاہر کی کہ پاکستان اور جنوب مشرقی ایشیا کے دوسرے ممالک اپنے اختلافات رفع کرنے میں کامیاب ہو جائیں۔ صدر امریکہ نے کہا کہ بین الاقوامی اختلافات کو طاقت کی بجائے باہمی بات چیت سے سلجھانا چاہئے۔ صدر آئزن ہاور نے کہا کہ امریکہ دوسرے ملکوں کو جو فوجی امداد دے رہا ہے اس کا مقصد اجتماعی سلامتی کو مضبوط بنانا ہے۔ آپ نے کہا کہ امریکہ فوجی امداد کے سلسلے میں پاکستان کی ضرورتوں پر ہمیشہ ہمدردانہ غور کرے گا۔

کل شام پولو گراؤنڈ میں صدر ایوب خان کی طرف سے پیش کردہ سپاسنامے کا جواب دیتے ہوئے صدر آئزن ہاور نے تالیوں اور نعروں کی گونج میں پاکستان اور بھارت کی دوستی اور گہرے روابط کا ذکر کیا۔ آپ نے اعلان کیا کہ پاکستان اور امریکہ نے روحانی، اخلاقی اور فوجی اعتبار سے مضبوط و مستحکم ہونے کا عزم کر رکھا ہے تاکہ وہ عالمی امن اور عدل و انصاف کے لئے مفید کردار ادا کرسکیں۔ صدر نے کہا کہ پاکستان اور امریکہ کی دوستی مضبوط دیرپا اور محکم بنیادوں پر استوار ہے اور میں اپنے وطن واپس پہنچ کر امریکی عوام کو بتاؤں گا کہ پاکستانی عوام بڑے دلیر خود دار، امن کے طالب اور ہمارے دوست ہیں۔ صدر نے کہا۔ میں اپنی کراچی آمد پر گرمجوشی مہمان نوازی اور محبت کے جو مظاہرے دیکھے ہیں ویسے مظاہرے دنیا میں اور کہیں میرے دیکھنے میں نہیں آئے تھے۔

اس سے قبل صدر ایوب خان نے سپاسنامہ پیش کرتے ہوئے فرمایا تھا کہ موجودہ دور کی ایک مرکزی شخصیت اس تاریخی اجتماع سے خطاب کرنے والی ہے۔ مسٹر آئزن ہاور ایک عظیم مملکت کے مقتدر سربراہ ہیں اور انسانی تاریخ میں اس سے قبل کسی ایک ملک نے دوسروں کی آزادی اور امن کے تحفظ کے لئے اتنی ذمہ داریاں کبھی قبول نہیں کی تھیں جتنی امریکہ نے کی ہیں۔ صدر ایوب نے کہا کہ صدر آئزن ہاور نے امن انسانی ترقی اور خیرسگالی کے فروغ کے لئے جو خدمات سرانجام دی ہیں ان کی مثال ملنا محال ہے۔

صدر آئزن ہاور

صدر آئزن ہاور نے اپنی تقریر کے آغاز میں کراچی کے عوام کا شکریہ ادا کیا کہ انہوں نے (آئزن ہاور کا) شاندار استقبال کیا۔ آپ نے کہا "میری یہ دیرینہ آرزو تھی کہ میں آپ کے عظیم ملک میں آؤں اور اس قوم کے متعلق براہ راست معلومات حاصل کروں۔ میں پاکستانی عوام کے لئے امریکی عوام کی نیک تمنائیں اور دوستانہ جذبات کا ہدیہ لایا ہوں۔ جہاں تک زندگی کی گرانقدر اقدار کا تعلق ہے امریکہ اور پاکستان کے درمیان گہرا تعلق نظر آتا ہے۔ ہم نے پاکستانی عوام کے حوصلہ اور آزاد جذبہ کی ہمیشہ تعریف کی ہے اور ان کے مذہبی اور روحانی جذبات کا ہمیشہ احترام کیا ہے۔ امریکہ اور پاکستان کو خدا تعالیٰ کی ذات، انسانی وقار اور اخوت پر یقین ہے اور ہم دونوں (ملکوں) نے روحانی، مادی اور فوجی اعتبار سے مستحکم ہونے کا عہد کر رکھا ہے تاکہ نہ صرف ہم اپنی سلامتی کی ضمانت حاصل کرسکیں بلکہ پورے اعتماد اور مؤثر طور پر امن و انصاف کی شاہراہیں تلاش کرسکیں۔ صدر آئزن ہاور نے کہا پاکستان اور امریکہ ایک دوسرے کے مضبوط حلیف ہیں۔ اس اعانت کو اور زیادہ مضبوط بنانے اور باہمی مفاہمت کو فروغ دینے کے لئے ہمیں کسی کوشش سے اجتناب نہیں کرنا چاہئے۔ یہ بات یقینی ہے کہ ہم ایک دوسرے کو جتنا زیادہ سمجھیں گے اس کے لئے ہمارا اتحاد اتنا ہی زیادہ مضبوط ہوتا چلا جائے گا۔

صدر آئزن ہاور نے پاکستان اور امریکہ کے درمیان تعلیمی اور سائنسی روابط کی افادیت کا ذکر کرتے ہوئے یہ توقع ظاہر کی کہ ان روابط کا دائرہ اور وسیع ہوگا جس سے دونوں ملکوں کے تصورات اور مقاصد میں زیادہ یکسانیت اور مفاہمت پیدا ہوگی۔ صدر امریکہ نے کہا کہ پاکستان اور امریکہ کو دوستوں کی حیثیت سے کئی شعبوں میں ایک دوسرے سے تعاون کرنا چاہئے۔ اس سے نہ صرف دونوں ملکوں بلکہ ساری انسانیت کو فائدہ پہنچے گا۔

صدر نے کہا ہم اب ایٹمی دور سے گزر رہے ہیں کوئی سائنسی ایجاد از خود بری نہیں ہوتی۔ یہ ایجاد اس وقت بری بن جاتی ہے جب برے لوگ اسے ذلیل مقاصد کے لئے استعمال میں لاتے ہیں۔ ایٹم کو انسان کی بہتری اور تباہی کے لئے استعمال کیا جاسکتا ہے۔ ایٹمی طاقت سے بجلی تیار کرنے اور زراعت وغیرہ کے شعبوں میں استفادہ کرنے کے لئے بہت معلومات حاصل کی جاچکی ہیں۔ لیکن انسانیت کی خدمت کے لئے ایٹمی سائنس سے بہت کچھ استفادہ کرنا باقی ہے۔

صدر آئزن ہاور کو کشمیر اور دوسرے مسائل کے بارے میں پاکستان کے موقف سے آگاہ کردیا گیا

افغانستان سے ہم کسی علاقے کا مطالبہ نہیں کر رہے ہیں۔ (ایوب)

صدر ایوب اگلے سال امریکہ جائیں گے

کراچی ۹ دسمبر:۔ صدر پاکستان فیلڈ مارشل محمد ایوب خان نے کل شام اخبار نویسوں کو بتایا کہ میں نے بات چیت میں صدر آئزن ہاور کو کشمیر، افغانستان میں ہونے والے تغیرات اور سرحد پر چینیوں کے حملوں کے بارے میں پاکستان کی آزادانہ رائے سے آگاہ کردیا ہے۔

صدر پاکستان نے اخبار نویسوں کے اس خیال سے اتفاق کیا کہ پاکستان کو قدرتی طور پر توقع ہے کہ صدر آئزن ہاور پاکستان کے ان خیالات کو بھارتی حکومت تک پہنچا دیں گے۔ اور اس سلسلے میں پنڈت نہرو پر اپنا ذاتی اثر استعمال کریں گے۔ آپ نے کہا کہ صحیح پوزیشن یہی ہے۔ اور صدر آئزن ہاور کو بھی اس کا احساس ہے۔

فیلڈ مارشل محمد ایوب خان نے کہا صدر آئزن ہاور کا تجربہ یہ ہے کہ سرحد پر چین کے حملے اور پاکستان کی شمال مغربی سرحدوں پر روس کا بڑھتا ہوا اثر درسوخ خطرناک صورت حال پیدا کر رہا ہے۔ ایک نامہ نگار نے پوچھا اس سلسلے میں پنڈت نہرو کا تجربہ کیا ہے؟ صدر پاکستان نے جواب دیا ہم حقیقت بینی سے کام لے رہے ہیں اور پنڈت نہرو اس مسئلے کو مختلف زاویہ نگاہ سے دیکھ رہے ہیں۔ آپ سے سوال کیا گیا کہ کیا پنڈت نہرو آپ کے دورہ بھارت کے جواب میں پاکستان آئیں گے؟ آپ نے کہا میرا خیال ہے۔ کہ اس دورے کی امید نہ رکھنا غلطی ہوگی۔ لیکن ابھی تک انہوں نے آنے کے لئے کسی خواہش کا اظہار نہیں کیا۔

صدر پاکستان نے اخبار نویسوں کو بتایا کہ ممکن ہے میں اگلے سال امریکہ جاؤں آپ نے ایک سوال کے جواب میں کہا حکومت پاکستان بھارتی حکومت سے تصفیہ طلب مسائل حل کرنے کی پوری کوشش کر رہی ہے۔ جہاں تک مشرقی پاکستان اور بھارت کی مشترکہ سرحد کا تعلق ہے اس کا تصفیہ ہوگیا ہے۔ مغربی پاکستان اور بھارت کی مشترکہ سرحد کا مسئلہ بھی جلد حل کرلیا جائے گا۔

درخواست دعا

میری ہمشیرہ آسیہ بیگم صاحبہ کئی روز سے بیمار ہے۔ اور کمزوری بہت زیادہ ہے۔ نیز تین چار روز سے ان کے مسوڑھوں سے خون آرہا ہے۔ جو کہ بند نہیں ہوتا۔ احباب دعا کریں۔ اللہ تعالیٰ انہیں جلد مکمل صحت عطا فرماوے۔

(رفیق احمد ربوہ)